عالمی یوم مٹّی کے موقع پر ۲۴؍کسان رتھ روانہ

-لکھنؤ : ۵؍دسمبر ۲۰۱۷ء

عالمی یوم مٹّی کے موقع پر ریاست کے نائب وزیراعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے ۲۴؍کسان رتھوں کو ہری جھنڈی دکھا کر، ۸-کالیداس مارگ سے مختلف اضلاع کیلئے روانہ کیا۔ان رتھوں میں مٹّی کی جانچ کیلئے ضروری آلات موجود ہیں۔ اس موقع پر کسانوں کو خطاب کرتے ہوئے جناب موریہ نے کہا کہ اتر پردیش زراعت پرمبنی ریاست ہے، کسانوں کی زندگی میں خوشحالی لائے بغیر ریاست کی ترقی ممکن نہیں ہے۔ مستقبل میں ریاست کے کسانوں کی آمدنی دوگنا کرنے کی مسلسل کوشش کی جارہی ہے۔ کاشتکاری کے شعبہ میں نئی تکنیک نافذ کی جارہی ہے۔اسی مقصد کی حصولیابی کیلئے مٹّی کے معیار کی جانچ کرتے ہوئے اس کی زرخیزیت میں مزید اضافہ کیا جارہا ہے۔

اتر پردیش کے وزیرزراعت جناب سوریہ پرتاپ شاہی نے کہا کہ کم لاگت میں زرعی پیداوار بڑھانے اور مارکیٹنگ کویقینی بنانے کیلئے ریاستی حکومت کی جانب سے کسان پاٹھ شالاؤں کی شروعات کی جارہی ہے۔ پانچ دنوں تک ہر بلاک کی دو نیائے پنچایتوں میں لگنے والی پاٹھ شالا میں ماہرین زراعت اور باغبانی کسانوں کو سرکاری اسکیموں کے ساتھ ہی کھاد اور جراثیم کش ادویہ کے بارے میں باخبر کریں گے۔ جناب شاہی آج ’عالمی یوم مٹّی کے موقع پر اپنی سرکاری رہائش گاہ پر کسانوں کو خطاب کررہے تھے۔

ریاست کے وزیرزراعت جناب شاہی نے بتایا کہ ۵تا۹؍دسمبر اور ۱۱تا۱۵؍دسمبر کے درمیان سبھی نیائے پنچایتوں میں دو مراحل میں ۱۵؍ہزار مواضعات میں کسان پاٹھ شالاؤں کا انعقاد کیا جائیگا۔ اس سے دس لاکھ کسانوں کو مستفید کیا جائیگا۔ انہوں نے بتایا کہ مٹّی کی صحت میں اصلاح کے مقصد سے کسانوں کو بیدار کیا جائیگا۔ کیمیائی کھاد کے بیجا استعمال سے پیداوار کو نقصان پہنچ رہا ہے۔توازن کے ساتھ کھادوں کا استعمال، کم لاگت میں زیادہ پیداوار کی چاہت کے چلتے زرعی ماہرین کے توسط سے کاشتکاروں میں بیداری پیدا کی جارہی ہے۔

اس موقع پر وزیرریاست برائے زراعت جناب رنویندر پرتاپ سنگھ،وزیرمملکت برائے زرعی مارکیٹنگ محترمہ سواتی سنگھ، وزیر بیسک تعلیم محترمہ انوپما جائسوال، پرنسپل سکریٹری زراعت جناب امت موہن سمیت ریاست بھر سے آئے کاشتکار موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

05/12/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

چیف انجینئر معطل

لکھنؤ : ۵/دسمبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش کے وزیر آبپاشی جناب دھرم پال سنگھ کی ہدایت پر جناب سریش چندر شرما، چیف انجینئر (سون) آبپاشی اور آبی وسائل محکمہ وارانسی کوفوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔

پرنسپل سکریٹری آبپاشی جناب سریش کمار چندرا نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ کی ترجیحات میں شامل وارانسی میں ورونہ ندی کے چینلا ئیزیشن اور ساحلی ترقیاتی امور پروجیکٹ کے سلسلہ میں دی گئی ہدایات کے بعد بھی مسائل کا تصفیہ نہیں کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ پروجیکٹ کو ۳۱/مارچ 2018 /تک پورا کرنا طے ہے، جس کے ضمن میں چیف انجینئر (سون) آبپاشی اور آبی وسائل محکمہ، وارانسی اور یو. پی. پروجیکٹس کارپوریشن لمیٹیڈ کے افسران کو ہدایت دی گئی تھی۔ جناب چندرا نے بتایا کہ دی گئی ہدایات کے بعد بھی زیرالتواء نکات پر بروقت فیصلہ نہ کرنے، ساحلوں کی تعمیر اور اس سے متعلق دیگر امور میں رخنہ پیدا ہونے نیز اعلیٰ افسران کے احکامات کی حکم عدولی کرنے نیز سرکاری کام میں دلچسپی نہ لینے وغیرہ بے ضابطگیوں کیلئے جناب سریش چندر شرما، چیف انجینئر (سون) آبپاشی اور آبی وسائل محکمہ کوفوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

05/12/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

ڈاکٹر ڈی.سی. ورما اتر پردیش مویشی طبّی بورڈ، لکھنؤ کے رکن نامزد

لکھنؤ: ۵/دسمبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت نے انڈین ویٹرنری ایکٹ-۱۹۸۴ر کے تحت دئے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے اترپردیش مویشی طبّی بورڈ میں رکن کیلئے خالی ایک عہدے پر ڈاکٹر ڈی.سی.ورما، جن کا رجسٹریشن نمبر-یو.پی.وی.سی.-۲۲۷۴، ساکن ۴/۳ خلیل پور، پوسٹ سی.بی.گنج، ضلع بریلی کو رکن کے طور پر نامزد کیا ہے۔

پرنسپل سکریٹری مویشی پروری ڈاکٹر سدھیر ایم. بوبڑے نے یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ اس ضمن میں نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

05/12/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

رواں پیرائی سیزن میں اتر پردیش شگر ریکوری میں گنا پیداوار مغربی ریاستوں سے آگے

-لکھنؤ : ۵/ دسمبر ۲۰۱۷ء

ریاست کے پرنسپل سکریٹری شکر صنعت اور گنا کمشنر جناب سنجے آر. بھوس ریڈّی نے بتایا کہ رواں پیروائی سیزن ۱۸-۲۰۱۷ میں اتر پردیش ریاست کی شوگر ریکوری گنا پیداوار مغربی ریاستوں جیسے مہاراشٹرا، کرناٹک، تلنگانہ، گجرات سے بھی زیادہ ہے۔ تازہ اعداد وشمار کے مطابق اب تک ریاست میں ۹۸ء۱۵/ لاکھ میٹرک ٹن شکر کی پیداوار ہوئی ہے۔ اس کے مقابلے مہاراشٹرا میں ۸۱ء۱۶، کرناٹک میں ۱۶ء۴ اور گجرات میں ۰۰ء۲/ لاکھ میٹرک ٹن شکر کی پیداوار ہوئی۔ ریاست کی اوسط شگر ریکوری ۹۰ء۹/ فیصد ہے جبکہ مہاراشٹرا اور کرناٹک میں یہ بالترتیب ۳۸ء۹/ اور ۶۱ء۸/ فیصد ہے۔

معلوم ہو کہ وزیراعلیٰ کی ہدایات کے ضمن میں اور وزیر گنا کی رہنمائی میں اتر پردیش میں رواں پیرائی سیزن میں شکر ملوں کو گذشتہ سال کے مقابلے پہلے شروع کرایا گیا اور اسی کے نتیجہ میں اتر پردیش گنا پیرائی، شکر پیداوار اور شگر ریکوری میں آگے چل رہا ہے۔

پرنسپل سکریٹری نے اطلاع دی کہ رواں سیزن ۱۸-۲۰۱۷ میں اب تک چلائی گئی ۱۱۲/ شکر ملوں کے ذریعہ ۳۳ء۱۶۱/ لاکھ ٹن گنے کی پیروائی کو یقینی بناتے ہوئے ۹۸ء۱۵/ لاکھ ٹن شکر کی پیداوار کی جا چکی ہے اور اوسط شکر ریکوری ۹۰ء۹/ فیصد ہے جبکہ گذشتہ سال اسی مدت تک ۱۰۷/ شکر ملوں کے ذریعہ ۴۷ء۱۰۲/ لاکھ ٹن گنے کی پیرائی کر کے ۰۵ء۱۰/ لاکھ ٹن شکر پیدا کی گئی تھی اور شگر ریکوری ۸۱ء۹/ فیصد تھی۔

جناب بھوس ریڈّی نے بتایا کہ حکومت کی ترجیحات کے مطابق گنا کسانوں کو فوراً گنا قیمت ادائیگی کی ہدایت دی گئی ہے جس کے نتیجہ میں پیرائی سیزن ۱۸-۲۰۱۷ میں واجب الادا گنا قیمت ۹۸ء۲۵۰۰/ کروڑ روپئے کی ادائیگی کو یقینی بنایا جا چکا ہے جبکہ اسی مدت تک محض ۷۵ء۹۲۸/ کروڑ روپئے ہی گنا قیمت کی ادائیگی ہو سکی تھی۔

☆☆☆☆☆

اقبال

05/12/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

ریاست میں ایکو-ٹوریزم کے لامحدود امکانات: دارا سنگھ چوہان
وزیر جنگلات نے کیا موبائل ایپ کو لانچ

-لکھنؤ: ۵/دسمبر ۲۰۱۷ء

نواب واجد علی شاہ چڑیا گھر، لکھنؤ میں سارس آڈیٹوریم میں وزیر جنگلات اور ماحولیات جناب دارا سنگھ چوہان نے مہمان خصوصی وزیر امداد باہمی کی پروقار موجودگی میں اتر پردیش فاریسٹ کارپوریشن کی جانب سے ایک موبائل ایپ کو عوام کے نام معنون کی گئی۔ انہوں نے اس موقع پر ایکو-ٹوریزم کو فروغ دینے کیلئے محکمہ جاتی افسران/ملازمین مستعدی اور دلچسپی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ آج ایکو-ٹورزم کے میدان میں ریاست میں لامحدود امکانات ہیں۔ ایکو-ٹورزم کے انہیں امکانات کا پورا-پورا استعمال کرنا موجودہ حکومت کی ترجیحات میں ہے۔

اس سے قبل اتر پردیش کے وزیر امداد باہمی جناب مُکٹ بہاری ورما نے اتر پردیش کوآپریٹیو بینک لمیٹیڈ کے ذریعہ ایک سفید چیتے کو ایک سال کیلئے گود لیتے ہوئے تین لاکھ روپئے کا چیک وزیر جنگلات اور ماحولیات جناب دارا سنگھ چوہان کو سونپا۔ اس موقع پر پروگرام کے مہمان خصوصی جناب مُکٹ بہاری ورما نے کہا کہ پوری انسانی نسل اور دنیا پیڑ-پودوں کے بغیر نامکمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش کوآپریٹیو بینک لمیٹیڈ کے ذریعہ سفید چیتے کو گود لینے کی کوشش بھلے ہی چھوٹی ہو، مگر تعاون کرنے کا جذبہ چھوٹا نہیں ہے۔ یہ لوگوں کو تحریک دینے میں معاون ثابت ہوگا۔

اس گود لینے کے عمل سے سبق لیکر عام لوگوں میں سے متعدد نے چڑیا گھر کے کئی جنگلی جانوروں کو گود لیا گیا۔ اتر پردیش کے پرنسپل چیف فاریسٹ کنزرویٹر روپک ڈے نے ۵/دسمبر ۲۰۱۷ کے دن کو تاریخی بتایا، جب کسی محکمہ کے ذریعہ چڑیا گھر کے جانور کو گود لینے کا بڑا اور اہم قدم اٹھایا گیا۔

☆☆☆☆☆

اقبال

05/12/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

ہیلمیٹ اور سیٹ بیلٹ نہ لگانے والوں کے خلاف چلے گی سخت مہم

لکھنؤ: ۵/دسمبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت کے ذریعہ سڑک حادثات کو روکنے کیلئے ہر بدھ کو ریاستی سطح پر ہیلمیٹ اور سیٹ بیلٹ نہ لگانے والے ڈرائیوروں کے خلاف بڑے پیمانے پر مہم چلائی جارہی ہے۔محکمۂ نقل وحمل اور داخلہ کے ذریعہ مشترکہ طور پر چلائی جارہی اس مہم کے دوران ٹو وہیلر پر پیچھے بیٹھنے والے نے ہیلمیٹ لگایا ہے یانہیں اس کی بھی جانچ کی جائیگی۔فور وہیلر ڈرائیوروں کو سیٹ بیلٹ لگانا اور ٹو وہیلر رائیڈروں کو ہیلمیٹ پہننا لازمی ہے۔ساتھ ہی اگست ۲۰۱۶ سے ٹو وہیلر رائیڈروں کے پیچھے بیٹھنے والے کو بھی ہیلمیٹ پہننا لازمی کیا گیا ہے۔

پرنسپل سکریٹری ٹرانسپورٹ نے بتایا کہ اتر پردیش میں سال ۲۰۱۶ میں ۳۵۶۱۲/سڑک حادثات ہوئے، جس میں سے ۱۹۳۲۰/افراد کی موت ہوگئی اور ۲۵۰۹۶/افراد زخمی ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ زیادہ تر دیکھا گیا ہے کہ ٹو وہیلر رائیڈوں اور پیچھے بیٹھنے والوں کا ہیلمیٹ نہ پہننا اورفور وہیلر ڈرائیوروں کے ذریعہ سیٹ بیلٹ نہ لگانا، ان کی موت اور زخمی ہوئے کی اہم وجہ ہے۔ لہٰذا حکومت کے ذریعہ حفاظتی نظریہ سے اسے لازمی کردیا گیا ہے اوراس کی جانچ کرنے کیلئے اب ہر بدھ کو مہم چلائی جارہی ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

اترپردیش ثانوی سنسکرت تعلیمی بورڈ کی تشکیل

-لکھنؤ : ۵/دسمبر ۲۰۱۷ء

حکومت اتر پردیش نے اتر پردیش ثانوی سنسکرت تعلیمی بورڈ کی تشکیل کردی ہے۔اس کا ہیڈکوارٹر لکھنؤ میں ہوگا۔ بااختیار عہدہ اراکین کے علاوہ ممبر کی مدت کارنوٹی فکیشن کی تاریخ سے تین برس ہوگی۔

اس سلسلہ میں ایڈیشنل چیف سکریٹری ثانوی تعلیم جناب سنجے اگروال کی جانب سے جاری نوٹی فکیشن کے مطابق ۲۸ رکنی بورڈ کے چیئرمین ڈائرکٹر ثانوی تعلیم ہوں گے۔اس کے علاوہ جناب ونود کمار مشرا پرنسپل بابا دولت گری سنسکرت ڈگری کالج ہری نگر دوگاواں لکھنؤ، جناب ونود کمار آریہ پرنسپل شری مہانند سنسکرت ڈگری کالج، برناوا، باغپت، جناب شالیگرام، استاد، گورنمنٹ انٹرکالج، نزد میڈیکل کالج چوراہا، الہٰ آباد۔ جناب کشل دیو، استاد، گروکل ڈگری کالج تاتار پور، ہاپوڑ۔ جناب انل کمار مشرا، سائنس ٹیچر، بھونیشوری مہیشو رانند سنسکرت ڈگری کالج، جھلوکھر ہمیر پور۔ پروفیسر آر آر چودھری پرنسپل/سپرینڈنڈنٹ گورنمنٹ آیوروید ڈگری کالج و اسپتال لکھنؤ۔ ڈاکٹر ہری دوار شکلا، پرنسپل سام دیو آدرش سنسکرت ڈگری کالج تاگیشور ناتھ، سنت کبیر نگر۔ جناب برہم دت، پرنسپل سنسکرت ڈگری کالج کرٹھل باغپت۔ جناب چندر پرکاش عرف سی اے چندر پرکاش شکلا ممبر اسمبلی، بستی۔ جناب بھوپیش چوبے، ممبر اسمبلی، سون بھدر۔ جناب کیدار ناتھ سنگھ ایم ایل سی، وارانسی۔ ڈاکٹر سومیدھا، پرنسپل شری مد دیانند آریہ کنیا گروکل ڈگری کالج چوٹی پورا، جیوتی با پھلے نگر۔ ڈاکٹر بندرا پرساد دیویدی، ڈی اے وی کالج لکھنؤ۔ پروفیسر برجیش کمار شکلا، شعبہ سنسکرت لکھنؤ یونیورسٹی۔ ڈائرکٹر سنسکرت اکادمی (سنسکرت سنستھان) نیو حیدرآباد لکھنؤ۔ جناب شوبھن لال اکیل۔ بی۔۱۱۴۰، اندرا نگر لکھنؤ۔ جناب اجے گپتا، جے۔سنس، سی۔۶، شاستری نگر، میرٹھ۔ ڈائرکٹر گورنمنٹ سائنس تعلیمی انسٹی ٹیوٹ اتر پردیش۔ پرنسپل سینٹرل ٹیچنگ سائنس انسٹی ٹیوٹ، الہٰ آباد۔ ڈاکٹر رینو ورما، ڈپٹی ڈائرکٹر سنسکرت، لکھنؤ ڈویژن لکھنؤ۔ جناب لوکیش ورما، ڈپٹی ڈائرکٹر سنسکرت میرٹھ/سہارنپور ڈویژن۔ وائس چانسلر سمپورنا نند سنسکرت یونیورسٹی، وارانسی۔ جناب سدھاکر مشرا۔ صدر شعبہ ویدانت، سمپورنا نند سنسکرت یونیورسٹی وارانسی۔ جانب پوجن پانڈے، صدر شعبہ، نیائے، سمپورنا نند سنسکرت یونیورسٹی، وارانسی کوممبر اور ڈپٹی ڈائرکٹر تعلیم (ثانوی۔1) کیمپ آفس ۱۸/ پارک روڈ لکھنؤ، انسپکٹر سنسکرت اسکول اتر پردیش اور ڈپٹی ڈائرکٹر سنسکرت اتر پردیش کوممبر سکریٹری نامزد کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

نسیم

05/12/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

جناب سریش کھنہ نے سیور صفائی کے دوران

فوت ہوئے 15 ملازمین کے لواحقین کو ۱۰۔۱۰/لاکھ روپئے کی مدد دی

لکھنؤ : ۵/ دسمبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش کے وزیر برائے پارلیمانی اموراورشہری ترقیات جناب سریش کھنہ نے ریاست کے مختلف اضلاع میں سیور صفائی کے دوارن حادثہ میں فوت ہوئے ملازمین کے ۱۵/لواحقین کو ۱۰۔۱۰/لاکھ روپئے کے بینک ڈرافٹ بطور امداد دئے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کی جانب سے متوفی کے لواحقین کو یہ چھوٹا سا عطیہ ہے۔ ریاستی حکومت ان کے کنبوں کے تئیں حساس ہے۔

وزیر موصوف آج گورنر ہاؤس کے نزدیک جل نگم کے فیلڈ ہاسٹل میں امدادی ڈرافٹ دینے کے بعد خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سیور صفائی کے دوران گھر کے سربراہ، بھائی، شوہر، یا والد جن کی موت ہوچکی تھی، محکمہ شہری ترقیات نے انہیں مالی امداد مہیا کراکر ان کے دکھ میں شراکت کی کوشش کی ہے۔ جان کی کوئی قیمت نہیں ہوتی ہے، حکومت نے ایک چھوٹی سی رقم دے کر ان کی تکالیف کو بانٹے کی کوشش کی ہے۔ سیور صفائی کے دوان جن ملازمین کی موت ہوئی تھی۔ ان میں جناب راجو، گیندارام، جوگیندر، رشی پال، لال چند، میونسپل کارپوریشن غازی آباد۔ جناب راجیندر پرساد، نگر پنچایت ساسنی، ہاتھرس، کالو، میونسپل بورڈ مظفر نگر۔ سونو، میونسپل کارپوریشن لکھنؤ۔ چھوٹے لال، گنیش، میونسپل بورڈ رائے بریلی۔ گڈو، انل، میونسپل کارپوریشن فیروزآباد۔ راجیواورکلومیونسپل کارپوریشن بریلی شامل ہیں۔ اس موقع پر پرنسپل سکریٹری شہری ترقیات جناب منوج کمارسنگھ، چیئرمین جل نگر جناب جی بی پٹنائک، جناب انل کمارسنگھ ڈائرکٹر بلدیاتی ادارہ۔ جناب وشال بھاردواج، ایڈیشنل ڈائرکٹر بلدیاتی ادارہ۔ جناب پریم پرکاش اپادھیائے، اسسٹنٹ ڈائرکٹر، جناب للن ورما، اشوک کمارسنگھ وغیرہ موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

نسیم

05/12/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

سوشل میڈیا کے توسط سے عوام سے رابطہ بڑھائے کی حکومت

بیسل کے ساتھ محکمہ اطلاعات نے کیا معاہدہ

لوک بھون میں جلد شروع ہوجائے گا سوشل میڈیا ہب کا قیام

لکھنؤ: ۵/دسمبر ۲۰۱۷ء-

حکومت اتر پردیش عوام کے ساتھ رابطہ بڑھانے کے لیے سوشل میڈیا کا سہارا بھی لے گی۔اس کے لیے حکومت ہند کے منی رتن ادارہ۔ 'بیسل' اور محکمہ اطلاعات ورابطہ عامہ اتر پردیش کے مابین ایک معاہدہ پر دستخط کئے گئے۔اس موقع پر ڈائرکٹر اطلاعات جناب انوج کمار جھا نے بتایا کہ عوام کے مسائل کے فوری تصفیہ اور حکومت کا عوام سے براہ راست رابطہ قائم کرنے کے لیے لوک بھون میں سوشل میڈیا ہب قائم کیا جارہا ہے۔

جناب جھا نے بتایا کہ ٹوئٹر سی ایم دفتر کے فالورس کی تعداد ۱۷/لاکھ ہے۔انہوں نے بتایا کہ لوک بھون میں قائم ہونے والے سوشل میڈیا ہب کے شروع ہوجانے کے بعد حکومت کے مفاد عامہ کے کاموں، ترقیاتی کاموں اور پالیسیوں کی سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر تشہیر میں مزید اضافہ کے ساتھ عوام کے مسائل کو ان سے متعلقہ محکموں تک فوراً پہنچانے کا پختہ بندوبست بھی ہوجائے گا۔انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت عوام کے مسائل کے تصفیہ کے لیے سوشل میڈیا کا استعمال کرنے کے لیے پرعہد ہے۔

ڈائرکٹر اطلاعات جناب انوج کمار جھا کی موجودگی میں معاہدہ پر دستخط کئے گئے۔ دستخط کرنے کے بعد بیسل کے اسسٹنٹ جنرل منیجر جناب رمت لالا نے معاہدہ کی کاپی ڈائرکٹر اطلاعات جناب جھا کو سونپی۔محکمہ اطلاعات کی جانب سے ایڈیشنل ڈائرکٹر اطلاعات ڈاکٹر گیانیشور ترپاٹھی نے معاہدہ پر دستخط کئے۔اس موقع پر جناب رمت لالا نے بتایا کہ بیسل کی جانب سے ایک اسسٹنٹ منیجر کی تعیناتی لکھنؤ کے سوشل میڈیا ہب کے لیے کردی گئی ہے اور جلد ہی دیگر ملازمین بھی تعینات کردئے جائیں گے اور کام شروع کردیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

نسیم